الدرس الثالث — تیسرا درس

أحكام الذكاة — ذبح کے احکام

خشکی کے جانور کے حلال ہونے کی شرط یہ ہے کہ اُسے شرعی اصولوں کے مطابق ذبح کیا جائے اور ذبح کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ خشکی کے جانور کے گلے کو اور سانس کی نالی کو کاٹ دیا جائے اور مجبوری کی صورت میں کہیں سے بھی رگ کاٹ کر خون نکال دیا جائے۔

جس جانور کو کسی بھی شکل میں ذبح کیا جاسکتا ہو وہ بغیر ذبح کئے حلال نہیں ہوگا، اور وہ مردار کے حکم میں ہوگا۔

ويشترط للذكاة شروط — ذبح کے شرائط

۱- ذبح کرنے والے کی اہلیت: وہ عاقل ہو، آسمانی دین کو ماننے والا ہو یعنی کہ مسلمان ہو یا اہل کتاب میں سے ہو، چنانچہ جس جانور کو ایسا شخص ذبح کرے جو پاگل ہو، حالت نشہ میں ہو یا ناسمجھ چھوٹا بچہ ہو، اس کا ذبح جائز نہیں ہوگا۔ اس لئے کہ یہ تمام لوگ ذبح کرنے کے لئے نیت و ارادے کی صلاحیت نہیں رکھتے، اس لئے کہ ان میں عقل نہیں ہوتی، اور وہ جانور بھی حلال نہیں ہے جس کو کافر، بت پرست، مجوسی {آگ پرست} یا قبر پرست ذبح کرے۔

۲- آلۂ ذبح موجود ہو: ہر اُس آلے سے ذبح کرنا صحیح ہے جو تیز دھار ہو، دھار کی کاٹ کی وجہ سے خون چالو کردے چاہے وہ لوہے کا ہو، یا کسی دوسری چیز سے بنا ہو یا پتھر کی نوک ہو {کانچ کا ٹکڑا بھی ہوسکتا ہے} البتہ دانت، ہڈی اور ناخن سے ذبح کرنا صحیح نہیں ہے۔

۳- حلق کو کاٹنا: اس سے مراد سانس کی نالی، خوراک کی نالی اور سامنے کی دو بڑی رگوں کا کاٹنا ہے۔ ذبح کرتے ہوئے اس جگہ کو کاٹنے کی حکمت یہ ہے کہ خون اچھی طرح نکل جائے اس لئے کہ ساری نالیاں اسی جگہ اکٹھی ہوجاتی ہیں، اور یہاں کاٹنے سے روح جلد نکل جاتی ہے اس طرح گوشت پاکیزہ ہوجاتا ہے اور حیوان کو تکلیف کم سے کم ہوتی ہے۔

جو جانور مقررہ جگہ سے ذبح کرنا ممکن نہ ہو، جیسے شکار وغیرہ تو جسم کے کسی بھی حصہ میں زخم لگا دیا جائے تو وہ ذبح کیا ہوا شمار ہوگا مثلا: کسی جانور کا گلا گھٹ گیا ہو، یا اُس کے اوپر کوئی بھاری چیز آن گری ہو، یا بلند جگہ سے گر گیا ہو یا کسی جانور نے زخمی کردیا ہو {چاہے سینگ مار کر زخمی کیا ہو یا منہ سے زخمی کیا ہو} ان تمام شکلوں میں اس جانور کو کھانا جائز ہے بشرطیکہ اُسے چلتی سانس کے ساتھ زندہ پالیا جائے پھر ذبح بھی کرلیا جائے۔

۴- ذبح کرنے والا ذبح کرتے وقت "بسم اللہ" کہے یہ بھی مسنون ہے کہ بسم اللہ کے ساتھ "اللہ اکبر" کہے۔

آداب الذكاة — ذبح کے آداب

۱- کُند آلے سے جانور کو ذبح کرنا مکروہ ہے۔
۲- جانور کی آنکھوں کے سامنے آلہ کو تیز کرنا بھی مکروہ ہے۔
۳- قبلہ کی بجائے کسی دوسری طرف رخ کرکے جانور ذبح کرنا بھی مکروہ ہے۔
۴- اس کی گردن توڑ دینا یا مکمل روح نکلنے سے پہلے کھال اتارنا بھی مکروہ ہے۔

مسنون طریقہ یہ ہے کہ گائے اور بکری کو بائیں کروٹ لٹا کر ذبح کیا جائے اور اونٹ کا بایاں پاؤں باندھ دیا جائے اور کھڑے کھڑے ذبح کیا جائے۔